Name : Attia Altaf.

Subject : Islamic studies

← سوال نمبر1: اخروی زندگی کے بارے میں قرآنی استدلال کیا ہے؟ اس سے انفرادی اور اجتماعی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوئے ہیں؟

← تعارف:-

عقیدہ آخرت پر ایمان کے بغیر ہمارا ایمان مکمل نہیں ہو سکتا۔ عقیدہ آخرت کے مطابق یہ دنیا کی زندگی عارضی اور چند روزہ ہے اور اس کے بعد ہر انسان کو مرنا ہے اور مرنے کے بعد سب لوگ قیامت کے دن دوبارہ زندہ کیے جائے گے اور جیسے ارشاد ہے۔ مفہوم۔ "دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔" دنیا میں انسان جو اعمال کرے گا اس کا حساب اس کو آخرت میں دینا پڑے گا اسی طرح آخرت پر ایمان اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر ایمان رکھنے سے انسان بہت ساری برائیوں سے بچ جاتا ہے۔ اور انسان نیکی کی طرف راغب ہوتا ہے۔

← آخرت کے معنی و مفہوم:-

آخرت لفظ "آخر" سے نکلا ہے اس کے معنی ہے "بعد میں آنے والا"۔ یعنی دوبارہ زندہ ہونے مرنے کے بعد والی۔

← آخروی زندگی اور قرآنی استدلال:

آخروی زندگی کے بارے میں ہمیں قرآن پاک سے بھی بہت سارے شواہد ملتے

try to add the arabic of quranic ayats.

پس کہ جس ارشاد ہے۔

"اے میری قوم! یہ دنیا کی زندگی چند روزہ ہے اور ہمیشہ کی زندگی قیام کی جگہ تو آخرت ہے۔"
(القرآن)

1. مردہ زمین کو زندہ کرنے کے حوالے سے دلائل:-

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے مرنے کے بعد زندگی کو کئی مقامات پر بیان کیا ہے جیسے:-

"اور اللہ نے آسمان سے زمین پر پانی اتارا بعد اس کے کہ وہ زمین مردہ ہو چکی تھی۔" (القرآن)

اس آیات کریمہ میں انسان کا عام مشاہدہ کو بیان کیا گیا ہے کہ ہم جانتے ہو کہ کسی طرح پانی دینے سے مردہ زمین زندہ ہو جاتی ہے۔ اس طرح انسان بھی مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔

2. نیند سے بیداری پر دلیل:-

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

"اللہ تعالیٰ ان روحوں کو اپنے قبضے میں لے لیتا ہے۔ جن پر موت کا فیصلہ ہو جاتا ہے۔ اور باقی روحوں کو وقت مقرر کے لیے چھوڑ دیتا ہے" (القرآن)

حالت نیند میں انسان کی روح اللہ پاک کے قبضے میں ہوتی ہے۔ وہ چاہے تو اس کو اپنے قبضے میں رکھ لے اور چاہے تو آزاد چھوڑ دے۔

3. فطرت انسانی سے عقیدہ آخرت پر دلیل:-

انسان کی فطرت ہے کہ انسان نیک لوگوں سے محبت کرتا ہیں اور ظالم لوگوں

سے نفرت کرتے ہیں۔ اسی طرح انسان اچھے اور برے لوگوں کو کبھی بھی ایک نظر سے نہیں دیکھتے اور نہ ہی دونوں کو برابر سمجھتے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ بھی ان کو برابر نہیں سمجھتا۔ ارشاد فرمایا:

> کیا ہم فرمانبرداروں کو
> مجرموں کے برابر کر دیں گے؟ (القرآن)

۲. **مستقبل کی آرزو کے حوالے سے آخرت پر دلیل:-**

دنیا میں نباتات، حیوانات وغیرہ کی کوئی خواہشات نہیں ہوتی پر انسان کی لا محدود خواہشات ہوتی ہے تو ایک ایسا جہان ضرور ہونا چاہیے جہاں انسان کی تمام خواہشات پوری ہو سکیں۔

> "یہ لوگ دنیوی زندگی پر خوش ہے
> حالانکہ دنیاوی زندگی آخرت کی
> زندگی کے مقابلے میں ایک متاعِ قلیل
> کے سوا کچھ نہیں ہے" (القرآن)

← **آخروی زندگی کے اجتماعی اور انفرادی زندگی پر اثرات:-**

(A) **انفرادی زندگی پر اثرات**

(1) **نیکی کا جذبہ:-**

اخروی زندگی پر ایمان رکھنے سے انسان کو معلوم ہوتا ہے کہ مرنے کے بعد ایک دن ضرور زندہ ہونا ہے۔ اور اس دن انسان کے اعمال کا حساب ہوگا۔ اس بات سے انسان

کے دل میں نیکی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور وہ برائی سے دور ہوتا جاتا ہے۔

(2) **شجاعت کا فروغ:۔**

آخروی زندگی پر ایمان رکھنے سے انسان کے دل سے "غیر اللہ" کا خوف نکل جاتا ہے۔ انسان کی اللہ تعالیٰ سے محبت بڑھ جاتی ہے۔ اور وہ ہر چیز کا مالک و خالق اللہ تعالیٰ کو ماننے لگتا ہے۔

شعر
یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

(3) **ذمہ داری کا احساس:۔**

آخرت پر ایمان پر انسان میں ذمہ داری کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ وہ برائی کو چھوڑ کر نیکی کی طرح چلنے لگتا ہے۔ اس کو معلوم ہوتا ہے۔ کہ اگر وہ اچھے اعمال کرے گا تو اس کا اچھا صلہ پائے گا۔ جیسے ارشاد ہے۔ "دنیا آخرت کی کھیتی ہے"

(4) **آخرت کو ترجیح:۔**

عقیدہ آخرت پر یقین کرنے سے انسان اپنے ہر کام سے پہلے آخرت کو ترجیح دینے لگتا ہے۔ سورۃ البقرہ میں ارشاد ہے۔
"اور جان رکھو کہ تمہیں اس کے پاس حاضر ہونا ہے"

(5) **نعمتوں کا صحیح استعمال:۔**

آخروی زندگی پر ایمان لانے سے انسان تمام نعمتوں کو رضائے الٰہی کے مطابق گزارنے کے لیے کوشش کرتا رہتا ہے۔

(6) موت کے خوف کا خاتمہ:-

اخروی زندگی پر ایمان کے بعد انسان کے دل سے ہر طرح کے موت کا خوف ختم ہو جاتا ہیں۔ کیونکہ وہ سمجھ جاتا ہے کہ یہ زندگی عارضی ہے اور اصل زندگی آخرت کی ہے۔

عمر دراز مانگ کے لائے تھے چار دن
دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں

(7) صبر و تحمل کا فروغ:-

اخروی زندگی پر اعتماد کے بعد انسان تمام مشکلات میں صبر و تحمل سے کام لیتا ہے۔ اور برداشت کرتا ہے۔ ارشاد ہے

"اور جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے" (القرآن)

(8) اصلاح نفس:-

اخروی زندگی پر ایمان کے بعد انسان اپنے نفس کی حفاظت کرتا ہے۔ اور اس کو اچھے اور نیک کاموں میں مصروف رکھتا ہے

minimum description under a heading should be 5 lines.........

(9) حقوق و فرائض میں توازن:-

اخروی زندگی پر اعتماد کے بعد انسان میں حقوق و فرائض کا توازن پیدا ہو جاتا ہے۔ وہ آخرت میں اعمال کے حساب کے ڈر سے انصاف پسند بن جاتا ہے۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"تم میں ہر کوئی راعی ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا"

(10) استقامت دین:-

دین پر استقامت بھی آخروی زندگی پر ایمان رکھنے سے ہی پیدا ہوتی ہے

"اجتماعی زندگی پر اثرات آخروی زندگی کے"

(1) اخوت و بھائی چارہ:-

آخروی زندگی پر ایمان سے آپس میں اخوت و بھائی چارہ پیدا ہوتا ہے۔

(2) عفوو درگزر:-

آخرت کی زندگی پر ایمان سے انسان میں یہ خیال ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہونا ہے۔ اس سے انسان میں عفوو درگزر کی صفت پیدا ہوتا ہے۔

(3) ایفائے عہد:-

اللہ تعالیٰ کا ڈر انسانوں میں وعدہ پورا کرنے کا جذبہ اور صلاحیت کرتا ہے۔

(4) امداد باہمی:-

بندہ چونکہ اللہ تعالیٰ کا محتاج تو اس سے اس میں امداد باہمی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

(5) رضائے الٰہی کا حصول:-

عقیدہ آخرت پر ایمان انسان کو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔

(6) مثالی معاشرہ:-

عقیدہ آخرت پر ایمان سے جزا و سزا کی وجہ سے لوگوں میں ایک مثالی معاشرہ پیدا کرنے کی رغبت پیدا ہوتی ہے

(۶) خدمت خلق کا جذبہ:-

اخروی زندگی پر ایمان سے لوگوں میں خدمت خلق کا جذبہ ابھرتا ہے۔

(۷) عدل و انصاف کی طرف رغبت:-

اخروی زندگی پر ایمان سے لوگوں میں عدل و انصاف کی طرف رغبت بڑھتی ہے کیونکہ وہ آخرت میں جزا و سزا پر ایمان لاتے ہیں۔

⇐ خلاصہ کلام:-

اخروی زندگی ہمارا ایمان کا لازمی جزو ہے اور اخروی زندگی پر ایمان لانے سے انسان میں نیک عمال کرنے اور ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر اور انصاف کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ انسان کو آخرت میں جزا و سزا کا علم ہوتا ہے۔ اس لیے وہ اپنی زندگی کا ایک ایک قدم کو سوچ کر رکھتا ہے۔ کیونکہ اس کو اس کا حساب دینا ہو گا اسی طرح ایک مثالی معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔

08